

ماہن خبریں

نمبر 124_ 5 جولائی 2026



زمین سے نئی زندگی کے پھول نکلنے کی طرح،
خداوند کا فضل کبھی ختم نہیں ہوتا۔

”۳۳ ہفتوں پر قبل از وقت پیدائش... میں نے صحت مند جڑواں بچوں کو جنم دیا۔“

اون-ہے کم | خاتون، ۳۱ سال، اُیجونگبو، گیونگی-دو

کے ساتھ نئے سال کی ملاقات میں موجود تھی، جو پاسٹر سو جن لی کے ساتھ ہوئی تھی۔ اس وقت ڈاکٹر نے مجھے مشورہ دیا تھا کہ چونکہ میرے سروائیل کی لمبائی کم ہے، اس لیے آرام کروں، لیکن میں نے یہ سوچ کر شرکت کی کہ ”برکت کے وقت کو نہیں گنونا چاہیے۔“

میں نے پاسٹر سو جن لی سے درخواست کی کہ وہ ایک بار میرے پیٹ پر ہاتھ رکھ کر دعا کریں، اور انہوں نے خود میرے جڑواں بچوں کی صحت مند پیدائش کے لیے دعا کی۔ میں یقین رکھتی ہوں کہ اس دعا کے ذریعے پورا عمل بخیریت اور آسانی سے مکمل ہوا۔ ڈیلیوری کے بعد بچوں کی صحت میں اتنی تیزی سے بہتری آئی کہ ڈاکٹر نے کہا: ”قبل از وقت پیدا ہونے والے بچوں کا اس قدر اچھی حالت میں ہونا بہت کم دیکھا جاتا ہے۔“ وہ انکیوبیٹر میں تقریباً 3 ہفتے علاج کے بعد اچھی صحت کے ساتھ اسپتال سے فارغ کر دیے گئے۔

میرا بلڈ پریشر اور خون کی کمی بھی دوبارہ نامنسل سطح پر آگیا، اور اب میں اپنے بچوں کے ساتھ صحت مند اور خوشگوار زندگی گزار رہی ہوں۔ ہلیویاہ!

وہاں بھی مجھے بتایا گیا کہ بچوں کے ماہر ڈاکٹروں کی کمی کی وجہ سے مجھے کسی یونیورسٹی ہسپتال ریفر کرنا ضروری ہے۔ مختلف مراحل سے گزرنے کے بعد میں الان کے ایک یونیورسٹی ہسپتال منتقل ہوئی اور وہاں میں نے جڑواں بچوں کو جنم دیا۔ ڈاکٹر نے مجھے بتایا، ”اگر ذرا بھی دیر ہو جاتی تو یہ ایک بہت خطرناک صورتحال ہو سکتی تھی۔“

جڑواں بچوں کا وزن تقریباً 1.8 کلوگرام اور 1.3 کلوگرام تھا، اور اگرچہ وہ قبل از وقت پیدا ہونے والے بچے تھے جو 33 ہفتوں میں—یعنی مقررہ تاریخ سے تقریباً دو ماہ پہلے—پیدا ہوئے، لیکن خدشات کے برعکس دونوں بچے خود سے سانس لینے کے قابل تھے، ان کی حالت مستحکم تھی، اور وہ فارمولا دودھ بھی اچھی طرح پی رہے تھے۔

پیدائش کے بعد جب میں پہلی بار وہیل چیئر پر بیٹھ کر بچوں سے ملی، تو بچوں کو بہت پرسکون اور مطمئن حالت میں دیکھ کر مجھے محسوس ہوا کہ ان پر خدا کا فضل ہے۔

پچھلے دنوں، یعنی اس سال 24 جنوری سے پہلے، میں اپنی جماعت ”تھنڈر گریڈ گریٹ پیرش“



یہ اس وقت کی بات ہے جب میں تقریباً 33 ہفتے کی حاملہ تھی۔ 3 فروری کو صبح سے ہی میرے پیٹ میں درد ہو رہا تھا، لیکن اسے زچگی (لیبر) نہ سمجھتے ہوئے میں معمول کے چیک اپ کے لیے اپنے عام اسپتال گئی۔ ٹیسٹ کے نتائج میں معلوم ہوا کہ میرا بلڈ پریشر 163-170 تک بڑھا ہوا تھا۔ پری ایکلیمپسیا کی وجہ سے مجھے مشورہ دیا گیا کہ میں کسی بڑے اسپتال میں جا کر علاج کرواؤں۔

میں فوراً ایک دوسرے ہسپتال منتقل ہو گئی، لیکن

نامعلوم وجہ سے ہونے والی فالج اور درد ختم ہو گیا ہے۔

کیٹالینا کورڈیرو | خاتون، ۲۷ سال، کولمبیا



کے ساتھ توبہ کی اور شفا کی طلب کی۔ اس وقت جب پاسٹر سوچن لی نے بیماروں کے لیے دعا کی، مجھے اپنے سر اور اوپری جسم پر ایک شدید حرارت (گرمی) محسوس ہوئی، اور یہ احساس حرارت دعا کے پورے دوران جاری رہا۔

اس کے بعد میرے جسم کے بائیں حصے کا درد آہستہ آہستہ کم ہونا شروع ہو گیا، اور چند ہفتوں کے بعد وہ مکمل طور پر ٹھیک ہو گیا۔ جو درد مجھے بیتھنے، کھڑے ہونے یا کام کرنے کے دوران ہوتا تھا وہ ختم ہو گیا، اور میری کمزور جسمانی حالت بھی بحال ہو گئی، جس سے مجھے ایک عام اور نامرسل روزمرہ زندگی گزارنے کا موقع ملا۔ ہلیویاہ میں اس خدا کا پورا شکر ادا کرتی ہوں اور حبلال دیتی ہوں جس نے مجھے شفا بخشی۔

کرنے میں بھی بہت زیادہ مشکلات کا سامنا کرنا پڑا۔ ہسپتال نے مختلف ٹیسٹ جیسے ایم آر آئی اور سی ٹی اسکین کیے، لیکن کسی مخصوص بیماری کا نام یا اصل وجہ واضح نہیں ہو سکی، اور صرف اعصابی مسائل یا مدافعتی نظام کی خرابی کے امکانات پر بات کی گئی۔

میں نے اس وقت کو برکت حاصل کرنے کا ایک موقع سمجھا اور اپنے ایمان کا جائزہ لیا۔ مارچ کے الی شفا کے عبادت کی تیاری کرتے ہوئے، میں نے اس بات سے توبہ کی کہ میرا خدا کے ساتھ پہلا محبت کا جذبہ ٹھنڈا پڑ گیا تھا اور میں مکمل طور پر کلام کے مطابق زندگی نہیں گزار سکتی تھی۔ میں نے ان پلسوں پر بھی گہری توبہ کی جہاں میں صرف عادتاً وفادار کر رہی تھی۔ 27 مارچ کے الی شفا عبادت میں، میں نے سچے دل

اس سال جنوری سے میرے جسم کے بائیں حصے میں فالج کی علامات ظاہر ہونا شروع ہوئیں۔ ابتدا میں فالج میرے چہرے تک محدود تھا، لیکن بعد میں یہ گردن، کندھے اور ہاتھ تک پھیل گیا، جس کے نتیجے میں میرے اوپری جسم میں درد اور پٹھوں کی کمزوری پیدا ہو گئی۔

اس کے ساتھ ساتھ سر درد اور بائیں آنکھ کی بینائی میں کمی بھی محسوس ہوئی، اور میرے اعصابی و ذہنی افعال میں بھی خرابی آنے لگی، جیسے سوچ کو ترتیب دینے میں مشکل اور یادداشت کمزور ہونا۔

رفتہ رفتہ میری شخصیت بھی تبدیل ہونے لگی اور میں زیادہ تنہائی پسند اور اندر کی طرف مائل ہو گئی۔ اگرچہ میں ابھی کم عمر تھی، پھر بھی مجھے نہ صرف روزمرہ زندگی بلکہ اپنے کام اور اپنی ذمہ داریوں کو پورا

مجھے درمیانی کان کے انفیکشن (اوٹائٹس میڈیا)، پاؤں کی فنگس (ایتھلیٹس فٹ) اور سر درد سے شفا ملی۔

گو یونگ-ای (Yeong-ae Go) | ۷۶ سالہ خاتون، ڈونگجاک-گو، سیول



بیماری بھی ختم ہو گئی۔ یہ علامات اتنی شدید تھیں کہ حناش اور خون آنا بار بار ہوتا تھا، لیکن دعا کے دوران یہ بیماری مکمل طور پر شفا پا گئی۔

اس کے علاوہ مجھے شدید سر درد بھی رہتا تھا، جو سوئوں چھنے جیسا محسوس ہوتا تھا۔ لیکن گزشتہ جنوری میں پاسٹر سوچن لی کی نئے سال کی دعا کے عبادت میں دعا لینے کے بعد وہ سر درد بھی مکمل طور پر ختم ہو گیا۔

میں اس شفا کے لیے خدا کا شکر ادا کرتی ہوں اور تمام حبلال خدا ہی کو دیتی ہوں جس نے مجھے شفا بخشی۔

نے دوسروں سے نصرت کی اور دوسروں کا خیال نہیں رکھا۔

تقریباً ایک ہفتہ گزرنے کے بعد میرے کان کا درد آہستہ آہستہ ختم ہونے لگا، اور خون آلود پیپ کا بہنا مکمل طور پر رک گیا۔ اگرچہ میں نے نہ تو کسی ہسپتال کا سہارا لیا اور نہ ہی دوا استعمال کی، پھر بھی درمیانی کان کی سوزش مکمل طور پر ٹھیک ہو گئی۔

ہلیویاہ۔ صرف یہی نہیں، بلکہ میرے دائیں پاؤں کے بڑے انگوٹھے میں تقریباً 10 سال سے شدید فنگس (ایتھلیٹس فٹ) کی

جنوری کے شروع میں، کان میں حناش کی وجہ سے میں نے روئی کی ایک کٹی سے کان صاف کیا، لیکن غسل سے وہ بہت اندر چلا گیا۔ اس کے ساتھ ہی شدید درد شروع ہو گیا اور خون آلود پیپ بہنے لگی، اور درمیانی کان کی سوزش کی علامات دوبارہ ظاہر ہو گئیں۔

اصل میں 2024 میں مجھے 66 سال سے رہنے والی اسی بیماری سے شفا ملی تھی، لیکن میری اپنی غسل کی وجہ سے یہ دوبارہ واپس آ گئی۔ میں نے جنوری کے شفا کے لیے ہونے والے اپیشل ٹینیکل دعائیہ عبادت میں شرکت کی۔ میں نے نہایت دل سے دعا کی اور توبہ کی کہ میں



یہ خدا کی محبت کا خط

فراہم کرتا ہے۔

صحیفوں میں چھپا ہوا ہے۔

اور خدا کی بے پناہ محبت



پادری سوچن لی کا 'صرف

بائبل پروگرام'

یوٹیوب پر نشر کیا جاتا ہے۔

کئی زبانوں میں

* <https://www.youtube.com/@SoojinLeeMinistry>

انگریزی، چینی، جاپانی، ہسپانوی، روسی، فرانسیسی، اردو، ہندی، سواحلی، تامل، رومانیہ اور عبرانی جیسی 13 زبانوں میں سب مائٹل کے ساتھ موجود ہیں۔

** آپ صرف کیو آر کوڈ کو اسکین کر کے 'صرف بائبل پروگرام' دیکھ سکتے ہیں۔

وہ پھٹا ہوا کان کا پردہ، جس کے لیے سرجری کی ضرورت تھی، دوبارہ نارمل ہو گیا۔

یونگ ہوا ون | خاتون، ۶۸ سال، ڈونگجاک-گو، سیول

یقین تھا کہ 'صرف آنکھ ملانے سے مجھے شفا مل سکتی ہے' جس لمحے میں نے پادری سوچن لی کو سلام کیا، میں دل کی گہرائیوں سے متاثر اور پر جوش ہو گئی، اور اس یقین کے ساتھ شکریہ کی دعا نکلی، "واہ، میں ٹھیک ہو گئی ہوں۔"

جب میں اگلے دن ہسپتال گئی تو ڈاکٹر نے کہا، "آپ کا کان کا پردہ ٹھیک ہو کر دوبارہ جڑ رہا ہے، ہم اس کی پیش رفت کو دیکھتے رہیں گے۔"

اور ایک ہفتے بعد جب دوبارہ معائنہ ہوا تو انہوں نے کہا، "واہ! پھٹا ہوا کان کا پردہ مکمل طور پر جڑ چکا ہے!" ہیلو! ڈاکٹر بھی حیران رہ گیا اور اس نے کہا کہ یہ ایک بہت ہی نایاب کیس ہے، اور میں نے گواہی دی کہ خدا نے مجھے شفا دی ہے۔

اب بھی، تقریباً 5 ماہ بعد، کوئی بھنبھناہٹ نہیں ہے اور میں بالکل نارمل سن سکتا ہوں۔ اسی حالت میں جہاں مجھے تقریباً 3 گھنٹے کی بڑی سرجری کرانی پڑی، آسمانی باپ خدا نے مجھے کامل شفا دی۔ میں تمام شکر اور حلال اسی کو دیتی ہوں۔

راستہ نہیں تھا، جو تقریباً 3 گھنٹے تک جاری رہتی۔ دراصل میرے دائیں کان کا پردہ بھی بچپن میں پھٹ گیا تھا۔ لیکن مجھے ایک ایسا تجربہ ہوا کہ پھٹا ہوا کان کا پردہ پادری جے روک لی کی دعا کے ذریعے دوبارہ بن گیا۔

تاہم، جب میرا دایاں کان مکمل حالت میں نہیں تھا، تو بائیں کان بھی پھٹ گیا۔ ڈاکٹر کے نقطہ نظر سے یہ ایک سنگین صورتحال تھی کہ اگر بائیں کان بھی خراب ہو جاتا تو دونوں کانوں سے سننے کی صلاحیت متاثر ہو سکتی تھی۔ اس وقت میرے کان میں ایک کھوکھلا اور گونج دار سا احساس تھا، جیسے کسی حنائی مرتبان کے اندر آواز آرہی ہو، اور لوگوں کی آوازیں بھی مجھے پارگشت کی طرح سنائی دیتی تھیں۔ ایمان سے صحت یاب ہونے کی شدید خواہش میں، میں 7 دسمبر کو اتوار کی شام کی خدمت کے بعد پادری سوچن لی کے سامنے گئی۔ چونکہ میں نے پہلے پادری کے ذریعے قدرت کے کاموں کا تجربہ کیا تھا، اس لیے میں نے خدا پر یقین کیا جو کل اور آج ایک ہی ہے (ممبرانوں: 138)، اور مجھے

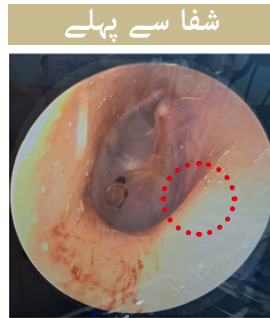


27 نومبر 2025 کو، فلپائن کے سفر کے دوران میں نے اسٹارکٹنگ کی اور مچھلیاں دیکھنے کے لیے پانی کے اندر غوطہ لگایا۔ جیسے ہی میں گہرائی میں گئی اور سارڈین مچھلیوں کے جھنڈ کو دیکھ رہی تھی، اچانک میرے بائیں کان میں سن ہونا شروع ہو گیا اور مجھے ایک "پاپ" جیسی آواز سنائی دی، جیسے کچھ پھٹ گیا ہو۔ جب میں اس تجربے کے بعد پانی سے باہر آئی تو میرے بائیں کان سے خون بہہ رہا تھا۔

جب میں کوریا واپس آنے کے بعد ہسپتال گئی تو ڈاکٹر نے بتایا کہ میرے بائیں کان کا پردہ پھٹ چکا ہے، اور چونکہ وقت گزرنے کے ساتھ وہ خشک ہو چکا تھا، اس لیے سرجری کے علاوہ کوئی اور



شفا کے بعد
کان کا پردہ معمول کے مطابق نظر آ رہا ہے



شفا سے پہلے
کان کا پردہ پھٹا ہوا تھا، اور اس کے ارد گرد ہیماٹوما (خون جمع ہونے) موجود تھا

آپ کی صحت اور خوشی کے لیے ایک خاص موقع!

۲۰۲۶ کا منمن سمر ریٹریٹ، جو روح القدس کے آتشین کاموں کے ذریعے شفا اور

جوابات سے لبریز ہے۔

جیسے ہی آپ اس میں شامل ہوں گے، آپ کی زندگی میں ایک نیا معجزہ ظاہر ہوگا!

۳ اگست (پیر) شام ۷:۰۰ بجے

الہی شفا کی عبادت

اسپیکر: سینئر پادری ڈاکٹر سوچن لی

جی سی این ٹی وی پر براہ راست نشریات! (www.gcntv.org)



کیا آپ کے پاس وہ ایمان ہے جسے خدا تسلیم کرتا ہے؟ (۱)

انسان صرف اپنی خواہش سے حاصل کر لے۔ یہ ایمان صرف اسی حد تک حاصل کیا جاسکتا ہے جس قدر خدا ہر شخص کو عطا کرتا ہے۔

"کیونکہ اُس فضل کے سبب سے جو مجھے دیا گیا، میں تم میں سے ہر ایک سے کہتا ہوں کہ اپنے آپ کو اُس سے زیادہ نہ سمجھو جتنا سمجھنا چاہیے، بلکہ ایسی سمجھ رکھو جو ہوشیاری کی ہو، جیسا کہ خدا نے ہر ایک کو ایمان کا ایک اندازہ بخشا ہے۔" (رومیوں 3:12)

لہذا روحانی ایمان انسان کی اپنی قوت، علم یا کوشش سے پیدا نہیں ہوتا، بلکہ یہ خدا کا عطیہ ہے۔ خدا ہر شخص کو اُس کے روحانی ظہور اور حالت کے مطابق ایمان کا پیمانہ عطا کرتا ہے۔ اسی لیے کسی کو اپنے ایمان پر فخر نہیں کرنا چاہیے اور نہ ہی دوسروں سے اپنے آپ کو بہتر سمجھنا چاہیے۔ بلکہ ہر شخص کو فروتنی کے ساتھ خدا کے فضل پر بھروسہ کرتے ہوئے اُس ایمان کے مطابق زندگی گزارنی چاہیے جو خدا نے اُسے عطا کیا ہے۔

اگر کوئی شخص اپنی مرضی کے مطابق روحانی ایمان حاصل کر سکتا اور اس کی ہر دعا قبول ہو جاتی، جیسے: "اے خدا، میرے مقابلے والی دکان پر گاہک نہ جائیں بلکہ سب میرے پاس آئیں،" یا "جس شخص سے میں نفرت کرتا ہوں وہ کسی حادثے کا شکار ہو جائے،" تو دنیا میں کتنا انتشار اور افراتفری پیدا ہو جاتی!

اسی لیے راستہ خدا جواب پانے والے ایمان کو صرف انہی لوگوں کو عطا کرتا ہے جو اس کے لیے مناسب اہلیت رکھتے ہیں۔ اور ایسے لوگ ویسے بھی کبھی بُری یا خود غرض دعائیں نہیں کرتے۔

(اگلے شمارے میں جاری ہے)

اب ایمان اُمید کی ہوئی

چیزوں کا اعتماد اور اند لکھی

چیزوں کا ثبوت ہے۔

کیونکہ اسی کی بات بُزرگوں کے

حق میں اچھی گواہی دی گئی۔

(عبرانیوں 2-1:11)

نے حقیقتاً خدا کی اُس قدرت کا تجربہ کیا جو عدم سے وجود پیدا کرتی ہے۔ اسی ایمان کے ذریعے سورج اور چاند کو ٹھہرایا گیا، بحیرہ متلزم کو دو حصوں میں تقسیم کیا گیا، جنگوں میں فتح حاصل کی گئی، اور مردوں کو زندہ کیا گیا۔

اس قسم کے روحانی ایمان رکھنے والا شخص یہ بھی یقین کر سکتا ہے کہ ابتدا میں خدا نے آسمانوں، زمین اور تمام کائنات کو اپنے کلام کے ذریعے پیدا کیا۔ چونکہ یہ واقعہ انسان کی تخلیق سے پہلے پیش آیا تھا، اس لیے کوئی انسان اس کا عینی گواہ نہیں تھا۔ لیکن جو لوگ عدم سے تخلیق پر ایمان رکھتے ہیں، وہ اس حقیقت پر ذہ برابر بھی شک نہیں کرتے۔ اسی لیے عبرانیوں 3:11 میں لکھا ہے:

"ایمان ہی سے ہم معلوم کرتے ہیں کہ عالم خدا کے کہنے سے بنے ہیں۔ یہ نہیں کہ جو کچھ نظر آتا ہے ظاہری چیزوں سے بنا ہو۔"

یہ کائنات اور وہ تمام چیزیں جو ہماری آنکھوں کو نظر آتی ہیں، کسی پہلے سے موجود مادے سے نہیں بنائی گئیں۔ لیکن چونکہ اکثر لوگوں نے نہ کبھی ایسا کچھ سیکھا ہے اور نہ ہی کسی چیز کو بغیر مواد کے بننے دیکھا ہے، اس لیے ان کے لیے عدم سے تخلیق پر ایمان لانا مشکل ہوتا ہے۔ تاہم روحانی ایمان رکھنے والے لوگ خدا کی قدرت اور اُس کے کلام پر بھروسہ کرتے ہوئے یقین رکھتے ہیں کہ خدا نے اپنی قدرت سے ہر چیز کو وجود بخشا۔

ایمان جو صرف خدا کے دینے

سے حاصل ہو سکتا ہے

روحانی ایمان ایسی چیز نہیں ہے جسے

یہ کہ ہم نجات پاتے ہیں اور آسمان میں داخل ہوتے ہیں، اور یہ کہ ہم دل سے دعا کرنے کے ذریعے جوابات حاصل کرتے ہیں، یہ سب صرف ایمان کی موجودگی میں ممکن ہے۔ تاہم، یہاں جس ایمان کی بات کی جا رہی ہے وہ "روحانی ایمان" ہے جسے خدا کی طرف سے قبول کیا جاتا ہے۔ چاہے کوئی شخص اپنے لبوں سے بار بار یہ کہتا رہے کہ "میں ایمان رکھتا ہوں"، اگر وہ ایمان خدا کے نزدیک روحانی ایمان نہیں ہے تو نہ وہ نجات حاصل کر سکتا ہے اور نہ ہی جوابات پا سکتا ہے۔

تو پھر روحانی ایمان کی کیا خصوصیات ہوتی ہیں؟

"اب ایمان اُمید کی ہوئی چیزوں کا اعتماد"

روحانی ایمان وہ ایمان ہے جو خدا کے کلام پر مکمل طور پر اسی طرح یقین رکھتا ہے جیسے وہ لکھا ہے، چاہے وہ آپ کے سیکھے ہوئے علم یا سوچ کے مطابق نہ بھی ہو۔ جب آپ کسی بات پر ایمان لے آتے ہیں تو آپ اپنے حالات یا حقیقت کے باوجود آخر تک اسی پر قائم رہتے ہیں۔

یہ صرف ذہن کا علم نہیں ہوتا بلکہ ایسا ایمان ہوتا ہے جو عمل کے ذریعے اپنی گواہی اور ثبوت ظاہر کرتا ہے۔

اگر آپ کے پاس ایسا روحانی ایمان ہو تو آپ دعا کے ذریعے ان باتوں کے لیے بھی جواب پا سکتے ہیں جو انسان کے لیے ناممکن دکھائی دیتی ہیں۔

بائبل ایمان کی تعریف اس طرح کرتی ہے: "اب ایمان اُمید کی ہوئی چیزوں کا اعتماد اور اند لکھی چیزوں کا ثبوت ہے" (عبرانیوں 1:11)۔

یہاں "جن باتوں کی امید کی جاتی ہے ان کا یقین" کا مطلب یہ ہے کہ جس امید کے پورا ہونے کی توقع ہو، اس پر انسان اتنا یقین رکھتا ہے جیسے وہ چیز پہلے ہی حاصل ہو چکی ہو۔ یعنی آخر کار وہ امید حقیقت میں ظاہر ہو جاتی ہے۔ مثال کے طور پر، اگر کوئی شخص بیماری میں مبتلا ہو اور اس کے پاس روحانی ایمان ہو، تو وہ اُس شفا کو جو وہ امید کے طور پر چاہتا ہے، حقیقت میں صحت کی صورت میں حاصل کرے گا۔

مزید یہ کہ "اند لکھی چیزوں کا ثبوت ہے" سے مراد وہ روحانی ایمان اور بھروسہ ہے جس کے ذریعے ہم ان حقیقتوں کو دیکھتے اور سمجھتے ہیں جو جسمانی آنکھوں سے نظر نہیں آتیں۔ ایسے ایمان کے ساتھ ہمارے ایمان کے باپ دادا

Urdu

ماہنامہ خبریں

شائع کردہ ماہنامہ سینٹرل چرچ

سیول ساؤتھ کوریا گیو۔ ڈونگک، گل، رو۔ جی او ڈی بینک، 73 (پوسٹل کوڈ: 07058)

http://www.manmin.org/english

www.manminnews.com

E-mail: manminen@manmin.kr

ترجمہ: ادوریز مشن بیورو